انقلابی و مزاحمتی شاعری کا علمبردار......احمد فرازؔ

عائشہ سلیم، لیکچرر شعبۂ اُردو، جی سی یونیورسٹی، لاہور

Abstract

Ahmad Faraz is popular modern urdu poet. In this article the element of resistance in his poetry has been brought into light.

احمد فراز کا ابتدائی عہد درحقیقت ترقی پسندی کا دور ہے ترقی پسند تحریک کا قیام جیسے ہی عمل میں آیا، دُنیا کے تمام شعبہ ہائے زندگی اور خصوصاً ادبی دُنیا میں ایک بڑی تبدیلی اور انقلاب برپا ہوا۔ ترقی پسند تحریک کا مقصد انسان، انسانی زندگی اور اسکی حقیقتوں کا ادراک تھا ترقی پسند شاعری نے مزدوروں، کسانوں، بے سہاروں، بے کسوں، یتیموں اور غریبوں، ان کی زندگیوں اور ان کے حقوق کی ترجمانی کی اس اعتبار سے حساس اور نرم دل شعرا نے ظلم و تشدد، سختیوں پریشانیوں اور موجودہ عصری حالات کی بے اعتدالیوں، غلط روشوں، اقداری و اخلاقی پستی، ذہنی گراوٹ، سیاسی سماجی اور معاشی و تمدنی شکستگی اور پس ماندگی کے خلاف آواز بلند کی جبکہ تاریکی چھٹنے اور اُجالا چھا جانے اور ایک روشن مستقبل کا خواب دیکھا۔

قیامِ پاکستان کے بعد کا عہد ترقی پسند تحریک کے اثرات کا حامل تھا۔ اس دور میں ترقی پسندی، ادب پر پورے طور سے چھا چکی تھی۔ لہٰذا اس تحریک کے آگے کوئی دوسری تحریک یا دبستان ٹھہر نہیں پا رہا تھا۔ اس وقت کے زیادہ تر اہم اور عظیم شعرا اسی تحریک سے منسلک تھے۔ جن میں فیض احمد فیض، ن۔م۔ راشد، علی سردار جعفری، جاں نثار اختر، احمد ندیم قاسمی، ساحر لدھیانوی، ظہیر کاشمیری، حبیب جالب اور احمد فراز جیسے بیدار ذہن اور پختہ شعور شعرا شامل ہیں۔ جنہوں نے اظہار کے لیے نئے ڈھنگ روشناس کرائے۔ درحقیقت فراز اسی ترقی پسندی اور مزاحمتی ادب کی مالا کا موتی ہے، جس کی زینت مذکورہ بالا شعرا بنے ہیں۔ خالد یوسف کا کہنا ہے کہ:

> ''احمد فراز ان ترقی پسند شعرا کی کہکشاں کا ایک تابندہ ستارہ ہے جس میں فیض احمد فیض، حبیب جالب، خالد علیگ، ظہیر کاشمیری، محسن بھوپالی، علی سردار جعفری، اسرار الحق مجاز اور مجروح سلطان پوری جیسے ضوفشاں نام شامل ہیں۔''[۱]

احمد فراز ۱۹۳۱ء میں پیدا ہوئے جبکہ ترقی پسند تحریک کا ۱۹۳۶ء میں باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ فراز نے جس دور میں ہوش سنبھالا یا دوسرے لفظوں میں جب باقاعدہ شعور کی آنکھ کھولی تو ان دنوں ترقی پسند تحریک اپنے زوروں پر تھی، دراصل انسان جس ماحول میں پرورش پاتا ہے، وہ تمام عمر اسکی ذات اور شخصیت کا حصہ بنا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ احمد فراز کے